سوال

(74)جمع شدہ نمازوں کے لیے تکبیر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب انسان نماز ظہر اور عصر کو جمع کر کے ادا کرے تو کیا وہ ہر نماز کے لیے اقامت کہے اور کیا نوافل کے لیے بھی اقامت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر نماز کے لیے اقامت ہے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کی کیفیت کے بارے میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں وارد ہوا ہے کہ انہوں نے مزدلفہ میں آپ کی نمازوں کو جمع کر کے ادا کرنے کا ذکر کرتے ہوئے بیان فرمایا ہے کہ :

«أقام فصلی المغرب، ثم أقام فصلی العشاء ولم یسبح بینهما» صحیح البخاری، الحج، باب من جمع بینهما ولم یتطوع، ح: ۱۶۷۳ و صحیح مسلم، الحج، باب الافاضة من عرفات، ح: ۱۲۸۵، ۲۸۱۔

''نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے ادا فرمائیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اقامت فرمائی اور مغرب کی نماز ادا کی پھر دوبارہ اقامت کہی اور عشاء کی نماز ادا کی اوران دونوں نمازوں کے درمیان تسبیحات کا ورد نہیں فرمایا۔''

نوافل کے لیے اقامت نہیں ہے۔

وباللہ التوفیق

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02